سوال

(70) سری نماز میں سجدۂ سہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سری نماز میں اگر جہری قرأت ہو تو سجدہ سہو لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سری نماز میں جہری قرأت کے بارے میں ایک سوال کا جواب ''صراط مستقیم'' میں شائع ہوا تھا جس پر جامعہ ابی بکرالصدیق کراچی کے مدرس مولانا شبیر احمد نورانی کا درج ذیل مراسلہ وصول ہوا:

''پچھلے دنوں ساتویں سال کے شمارہ نمبر ۱۰ کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کے صفحہ نمبر ۳۶ کالم نمبر ۲ میں آپ کے قلم سے یہ فتویٰ درج ہے:

(۵) سری نماز میں کسی نے اگر جہری قرات کی تو سجدہ سہو واجب ہوگا' الخ

یہ فتویٰ دیکھنے سے مجھے تعجب ہوا جب تحقیق کی تو اس تعجب میں مزید اضافہ ہوگیا کہ یہ فتویٰ خلاف حدیث نظر آیا۔ اپنی معلومات آپ کی خدمت میں پیش کئے دیتا ہوں اگر ان کو صحیح سمجھیں تو شائع کردیں اور اگر آپ کی تحقیق سے مختلف ہوں تو بذریعہ خط اطلاع کردیں تاکہ اطمینان ہوسکے۔

باب القراۃ فی الظہر۔

عن ابی قتادہ قال کان النبی ﷺ یقراء فی الرکعین الاولین من صلوۃ الظہر ویسمع الایۃ احیانا۔ (فتح الباری ج ۲ کتاب الاذان باب القراءۃ فی الظہر رقم الحدیث ۷۵۹)

وفی حدیث آخر۔ ''کنا نصلی خلف النبی ﷺ الظہر فنسمع منہ الایۃ بعد الایۃ من سورۃ اللقمان والذاریات۔ (فتح الباری ج ۲ ص ۲۴۵)

وقال ایضاً واستدلال بہ علی جواز الجہر فی السریۃ وانہ لا سجود سھو من فعل ذالک۔ (ایضاً)

(شبیر احمد نورانی کراچی)

میں نورانی صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنی تحقیق سے مستفید فرمایا۔ زیر بحث مسئلے میں ان کے موقف کی بنیاد وہ احادیث ہیں جن میں ذکر ہوا ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعت میں بعض اوقات قرأت میں اتنا جہر کرتے کہ صحابہ کرامؓ آپ کی آواز سن لیتے لیکن اس میں ہرگز صراحت نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ سری نماز میں یہ جہری بھول کر کرتے تھے یا سری نماز میں آپ نے کبھی بھول کر اونچی آواز سے

قرأت کرلی ہو اور پھر سجدہ سہو نہ کیا ہو۔ صحابہ کرامؓ جو بعض اوقات آیات کی آواز سن لیتے تو یہ آپ کا قصداً جہر نہیں ہوتا تھا بلکہ قرأت کے دوران جو خشیت اور رقت آپ پر طاری ہوتی اس کی وجہ سے یہ آواز سنائی دیتی اور اس پر سجدہ سہو کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے ان الفاظ کے ساتھ اس مذکورہ مقام پر اس امر کی طرف اشارہ بھی کر دیا ہے۔ بغیر قصد للاستغراق فی التدبر

اور پھر احوط بھی یہی ہے کہ سری نماز میں بھول کر قرات جہری کرنے پر سجدہ سہو کر لیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص179

محدث فتویٰ